ادارہ

تعارف وتبصرہ کتب

● **اسلامی حکمرانوں کے اخلاق واوصاف** — مولف:مولانا عبدالباقی حقانی

ناشر:مکتبۂ حقانیہ پشاور،موبائل:0347-9061408-0332-9957692 — مترجم:مولانا محمد جان حقانی

محترم جناب مولانا عبدالباقی حقانی صاحب علمی حلقوں کا نام محتاج تعارف نہیں،اس سے پہلے : اسلام کا نظامِ سیاست وحکومت ، کے نام سے آپ کی تقریباً دوہزار (۲۰۰۰) صفحات کی ایک ضخیم کتاب شائع ہوچکی ہے، جس کو ملک بھر کے اہلِ علم نے خراج تحسین پیش کیا ہے اور اپنے موضوع پر ایک امتیازی کاوش قرار دیا ہے۔

زیرِ تبصرہ کتاب تقریباً چارسو(۴۰۰) صفحات پر مشتمل ہے۔اس میں آپ نے اُن تمام مطلوبہ صفات اوراہلیتوں کو بڑی تفصیل سے زیرِ بحث لایا ہے،جوایک اسلامی ادارے کے سربراہ،حاکم یا امیر میں ہونی چاہئیں: خیرخواہی، اخلاص، شریعت کی پابندی، گڈ گورننس کی صلاحیت، سیاسی سمجھ بوجھ، عدل وانصاف، سچائی، وعدے کی پاسدرای، نظم ونسق، علم وجہاد میں امتیاز، شجاعت وبہادری، صبر وحلم، عفوودرگزر، عوام تک رسائی، مساوات، فرقِ مراتب سے خبرداری، سزامیں تاخیر، ذمہ داریوں کی تعیین وتقسیم، مستقل مزاجی، رعیت کے مسائل سے واقفیت، مشورے کی پابندی، دینی ودنیوی ترقی کا جذبہ، تواضع وانکساری اوران جیسے بیسیوں دیگر اہم صفات کا ذکر بڑی جامعیت کے ساتھ کیا ہے۔تمام صفات پر کلام کے دوران فاضل مؤلف نے اُن صفات کی صحیح تعریف اور تطبیق کے لیے اصلی مصادر سے حوالہ جات پیش کیے ہیں۔ پھر نبی اکرم ﷺ، خلفائے راشدینؓ اور عادل حکمرانوں کے طرزِ عمل کی روشنی میں اُن کی وضاحت کی ہے۔ فاضل مؤلف اپنے اسلوب میں بہت ہی سنجیدہ اور عالمانہ رنگ لیے ہوئے ہیں۔ کتاب اصلاً عربی زبان میں تھی استفادے کا دائرہ وسیع کرنے کیلئے مولانا محمد جان حقانی نے اسے اردو میں ترجمہ کیا ہے، اردو ترجمہ سلیس رواں اور شگفتہ ہے ......ایک ایسے وقت میں جب پوری قوم کرپٹ اور بددیانت حکمرانوں سے تنگ آچکی ہے، اس کتاب کا مطالعہ عوام وخواص کے لیے یکساں ضروری ہے۔خواص کیلئے اس لیے کہ وہ ان صفات اور خصوصیات پر غور کرکے ان کو اپنی عملی زندگی کا حصہ بنائیں اور عوام کے لیے اس لیے کہ وہ اس کتاب کی روشنی میں اپنے لیے ان نمائندوں کو منتخب کریں جن میں یہ صفات زیادہ سے زیادہ موجود ہوں۔...... (محمد اسرار ابن مدنی)

● **یزید، اکابر علماءِ اہلِ سنت دیوبند کی نظر میں**......مرتبین: قاری محمد ضیاء الحق، میاں رضوان نفیس

اللہ تعالی فہمِ سلیم عطا فرمائیں تو ''اکابر پر اعتماد اوران کی پیروی'' کا ایک ہی اصول بندے کو تمام دینی